

## مدیر کے نام

مولانا ایاز احمد، چارسدہ

’دہشت گردی کے خلاف — کس کی جنگ؟‘ (جون ۲۰۰۸ء) میں آپ نے امریکی حکومت کے ناپاک عزائم کو بہت تفصیل سے واضح فرمایا ہے۔ موجودہ حکومت کو قوم نے ووٹ اس لیے دیا تھا کہ ہمیں امریکی حملوں سے نجات ملے گی لیکن افسوس کہ امریکہ نے ایک بار پھر مہمند ایجنسی پر حملہ کیا اور سرکاری اہلکاروں کے ساتھ ساتھ بے گناہ اور نسبتے لوگوں پر بھی بم باری کی جس میں کئی لوگ شہید اور زخمی ہو گئے۔ یہ سلسلہ پتا نہیں کب تک رہے گا۔ ایک ایٹمی طاقت کے عوام کتنے غیر محفوظ اور بے آسرا ہیں۔ موجودہ حکمران بھی صدر مشرف اور ان کے رفقاء کے طریقے پر عمل پیرا ہیں۔ ملک میں بد امنی اور مہنگائی ہے، لوگ نان جوئیں کے لیے ترس رہے ہیں اور حکمران ہیں کہ خوابِ خرگوش کے مزے لوٹ رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ اس ملک کی حفاظت فرمائے۔ ضرورت ہے کہ پوری قوم اجتماعی توبہ کرے، اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کرے اور اس کی نافرمانی اور سرکشی کی روش ترک کر کے مکمل بندگی و اطاعت اختیار کرے۔

عبدالمعتین اخوندزادہ، کوئٹہ

جون کا ترجمان القرآن ظاہری حُسن کے ساتھ باطنی حُسن و مقصدیت بھی لیے ہوئے ہے۔ ’اشارات‘ اور ’شذرات‘ کے ساتھ ساتھ ’قرآن کی دعوت کا مخاطب‘، ’قلب اچھی تذکیر ہے۔ انسانی خدمت کے وسیع تصور میں نبی اکرمؐ کے اسوۂ حسنہ کے ساتھ اسلامی اداروں کے خدمت کے مستحکم نیٹ ورک کا تعارف و جائزہ بھی آنا چاہیے، خاص کر حماس، حزب اللہ اور ترکی کا تذکرہ۔ مختصر لہاسی پڑاؤ اکثر لیوٹڈ کینالیف کا مضمون مختصر ہونے کے باوجود اس شمارے کی جان ہے۔ یہ مغرب کے گھر کی گواہی ہے۔ سلیم منصور خالد کی اچھی کاوش ہے۔

شمس الرحمن عثمانی، ہزارہ

ارض فلسطین، لبنان، شام، اسرائیل اور عرب دنیا کی تازہ ترین صورت حال اور مستقبل کے امکانات پر محترم عبدالنقار عزیز نے چشم کشا تجزیہ پیش کیا (جون ۲۰۰۸ء)۔ میں ان کے لیے دعا گو ہوں کہ وہ اُمت کو بصائر و عبرت سے آگاہ کرتے رہیں۔

عرفان منور گیلانی، ڈنمارک

مختصر لہاسی کی تباہ کاری (جون ۲۰۰۸ء) اگرچہ ایک مغربی محقق کا مضمون ہے، غور و فکر کا تقاضا کرتا